السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز پڑھتے ہوئے امام سورت بھول گیا۔ اور پیچھے سے کوئی لقمہ دیوے۔ تو لقمہ نہیں لیتا نماز سے سلام پھیر دیتا ہے۔ تین آیت سے زیادہ پڑھ گیا۔ تو بھی کہتا ہے۔ کہ شروع ٹھیک ہے سجدہ سہو کی حاجت نہیں۔ جواب سے مشکور ممنون فرمادیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام بھول جائے تو اسے بتا دینا چاہیے۔ جائز ہے۔ امام کو قبول کرنا چاہیے۔ قرات میں بھولنے پر سجدہ سہو کرنا ضروری نہیں۔

شرفیه

امام قرات میں کچھ بھول جائے تو مقتدیوں کو بتانا لازم ہے۔ جو امام کو لقمہ لینا لازم ہے۔ جو امام لقمہ نہیں قبول کرتا وہ شرعی حکم سے بے خبر ہے یا دیدہ ودانستہ شرع کا مخالف ہے قابل امامت نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت کا خلاف دانستہ کرتا ہے۔ حدیث میں ہے: ''ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بھول گئے آیت چھوٹ گئی۔ تو آپ ﷺ نے ابن ابی کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا جب تو نماز میں تھا۔ تو پھر مجھ کو کیوں نہ یاد دلایا'' یہ دونوں حدیثیں (سنن ابی داوٗد باب الفتح علی الامام فی الصلواۃ ص123123243249811111111111122222222223333344444555138ج1)1میں ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص611

محدث فتویٰ